اتوار21اپریل،2024

مضمون۔ کفارے کاعقیدہ

سنہری متن: لوقا15باب31آیت

”بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔“

جوابی مطالعہ: رومیوں8باب31، 35، 37تا39آیات

اعمال17باب28آیت

31۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

35۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال نہ ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔ مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کے غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

28۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب26(تا:)، 27، 28،(تا پہلی)، 31(تا پہلی) آیات

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر اور ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔ خدا نے اُن کو برکت دی۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ زبور8: 3تا6 آیات

3۔ جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔

4۔ تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟

5۔ کیونکہ تُو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔

6۔ تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ یوحنا10 باب22تا34(تا پہلی)،37تا39آیات

22۔ یروشلیم میں عیدِ تجدید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا۔

23۔ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدے میں ٹہل رہا تھا۔

24۔ پس یہودیوں نے اُس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تُو کب تک ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول رکھے گا؟ اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔

25۔ یسوع نے اُن سے کہا میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔

26۔ لیکن تم اس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

28۔ اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

29۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔

30۔ میں اور باپ ایک ہیں۔

31۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اٹھائے۔

32۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھائے ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟

33۔یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اس لئے کہ تُو آدمی ہو کر خود کو خدا بناتا ہے۔

34۔یسوع نے انہیں جواب دیا۔

37۔اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔

38۔لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔

39۔انہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔

4۔ یوحنا14باب9(یسوع نے کہا)صرف،10،12تا14،27آیات

9۔یسوع نے کہا۔۔۔

10۔کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں میں جو تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔

12۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

13۔اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

14۔اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔

27۔میں تمہیں اطمینان دئے جاتا ہوں۔اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یوحنا15 باب1تا11،14آیات

1۔انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میرا باپ باغبان ہے۔

2۔جو ڈالی مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔

3۔اب تم اُس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔

4۔تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔

5۔ میں انگور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔

6۔اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔

7۔اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔

8۔میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

9۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی تم میری محبت میں قائم رہو۔

10۔اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔

11۔ میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ جو کچھ میں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔

6۔ یوحنا 17 باب 1 (تا تیسری)، 4 تا 7، 15، 20، 21 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

4۔ جو کام تُو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے۔

5۔ اور اب اے باپ! تُو اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔

6۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔

7۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تُو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔

15۔ میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُن کی حفاظت کر۔

20۔ میں صرف انہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔

21۔ تاکہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تُو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 11۔10:522

وجودیت کو، الوہیت سے الگ، سائنس بطور ناممکن واضح کرتی ہے۔

2۔ 20۔16:361

پانی کا ایک قطرہ سمندر کے ساتھ ایک ہے، روشنی کی ایک کرن سورج کے ساتھ ایک ہے، اسی طرح خدا اور انسان، باپ اور بیٹا ہستی میں ایک ہیں۔ کلام کہتا ہے: ”کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔“

3۔ 8۔5:587

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

4۔ 22۔5:475

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سوال: انسان کیا ہے؟

جواب: انسان مادا نہیں ہے، وہ دماغ، خون، ہڈیوں اور دیگر مادی عناصر سے نہیں بنایا گیا۔ کلام پاک ہمیں اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ انسان خدا کی شبیہ اور صورت پر خلق کیا گیا ہے۔ یہ مادے کی شبیہ نہیں ہے۔ روح کی شبیہ اس قدر غیر روحانی نہیں ہو سکتی۔ انسان روحانی اور کامل ہے؛ اور چونکہ وہ روحانی اور کامل ہے اس لئے اُسے کرسچن سائنس میں ایسا ہی سمجھا جانا چاہئے۔ انسان محبت کا خیال، شبیہ ہے؛ وہ بدن نہیں ہے۔ وہ خدا کا ایک مرکب خیال ہے، جس میں تمام تر درست خیالات شامل ہیں، ایسی عمومی اصطلاح جو خدا کی صورت اور شبیہ کی عکاسی کرتی ہے؛ سائنس میں پائے جانے والی ہستی کی باخبر شناخت، جس میں انسان خدا یا عقل کی عکاسی ہے، اور اسی لئے وہ ابدی ہے، یعنی وہ جس کی خدا سے مختلف کوئی عقل نہیں ہے؛ وہ جس میں ایسی ایک بھی خاصیت نہیں جو خدا سے نہ لی گئی ہو؛ وہ جو خود سے اپنی کوئی زندگی، ذہانت اور نہ ہی کوئی تخلیقی قوت رکھتا ہے؛ مگر اُس سب کی روحانی طور پر عکاسی کرتا ہے جو اُس کے بنانے والے سے تعلق رکھتی ہے۔

5۔ 42:19۔21

یہ عقیدہ کہ انسان خدا سے الگ وجود یا عقل رکھتا ہے فنا ہونے والی ایک غلطی ہے۔ اِس کا سامنا یسوع نے الٰہی سائنس کے ساتھ کیا اور اس کے عدم کو ثابت کیا۔

6۔ 18:3۔12

یسوع ناصری نے انسان کی باپ کے ساتھ یگانگت کو بیان کیا، اور اس کے لئے ہمارے اوپر اُس کی لامتناہی عقیدت کا قرض ہے۔ اُس کا مشن انفرادی اور اجتماعی دونوں تھا۔ اُس نے زندگی کا مناسب کام سرانجام دیا نہ صرف خود کے انصاف کے لئے بلکہ انسانوں پر رحم کے باعث، انہیں یہ دکھانے کے لئے کہ انہیں اپنا کام کیسے کرنا ہے، بلکہ نہ تو

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اُن کے لئے خود کچھ کرنے یا نہ ہی اُنہیں کسی ایک ذمہ داری سے آزاد کرنے کے لئے یہ کیا۔ یسوع نے دلیری سے حواس کے تسلیم شُدہ ثبوت کے خلاف، منافقانہ عقائد اور مشقوں کے خلاف کام کیا، اور اُس نے اپنی شفائیہ طاقت کی بدولت اپنے سبھی حریفوں کی تردید کی۔

7۔ 5۔29:19

یسوع نے اِس حکم پر زور دیا، ''تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا،'' جسے شاید یوں پیش کیا جائے: تُو بشر جیسا زندگی کا ایمان نہ رکھنا؛ تُو بدی کو نہ جانے گا، کیونکہ یہاں صرف ایک زندگی ہے، یعنی خدا، اچھائی۔ اُس نے ''جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو'' پیش کیا۔ اُس نے انسانی عقیدے کی صورتوں یا انسان کے نظریات کو کوئی خراجِ عقیدت پیش نہ کی، بلکہ ویسے ہی عمل کیا اور بات کی جیسے اُس نے روح سے نہ کی بدروحوں سے تحریک پائی تھی۔

8۔ 6۔2:136

اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا کہ اُس کا مذہب الٰہی اصول تھا، جو خطا کو خارج کرتا اور بیمار اور گناہگار دونوں کو شفا دیتا تھا۔ اُس نے خدا سے جدا کسی دانش، عمل اور نہ ہی زندگی کا دعویٰ کیا۔

9۔ 16:333(بدولت)۔32،31(آمد)۔9

یسوع ناصری کی آمد مسیحی دور کی پہلی صدی کا احاطہ کرتی ہے، لیکن مسیح ابتدائی برسوں یا آخری ایام کی قید سے مبرا ہے۔ مسیحی دور سے پیشتر اور بعد ازاں نسل در نسل مسیح بطور روحانی خیال، بطور خدا کے سایہ، اُن لوگوں کے لئے کچھ خاص طاقت اور فضل کے ساتھ آیا جو مسیح، یعنی سچائی کو حاصل کرنے کے لئے تیار تھے۔ ابراہیم، یعقوب، موسیٰ اور انبیاء نے مسیحا یا مسیح کی جلالی جھلکیاں پائی تھیں، جس نے ان دیکھنے والوں کو الٰہی فطرت، محبت کے جوہر میں بپتسمہ دیا تھا۔ الٰہی شبیہ، خیال یا مسیح الٰہی اصول یعنی خدا سے غیر منفک تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یسوع نے اپنی روحانی شناخت کے اس اتحاد کو یوں بیان کیا: ”پیشتر اِس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا، میں ہوں“؛ ”میں اور باپ ایک ہیں؛“ ”باپ مجھ سے بڑا ہے۔“ ایک روح میں ساری شناختیں پائی جاتی ہیں۔

اِن اقوال کی بدولت یسوع کی مراد یہ نہیں تھی کہ انسانی یسوع ابدی تھا یا ہے، بلکہ یہ کہ الٰہی خیال یا مسیح ابدی تھا اور ہے اس لئے ابراہام سے پیشتر جسمانی یسوع باپ کے ساتھ ایک نہیں تھا، بلکہ یہ روحانی خیال، مسیح ہے جو باپ خدا کی گود میں ہمیشہ بستا ہے، جہاں سے یہ آسمان اور زمین کو منور کرتا ہے؛ یہ نہیں کہ باپ روح سے بڑا ہے، جو خدا ہے بلکہ یہ اُس بدنی یسوع سے بڑا، لامتناہی بڑا ہے، جس کی زمینی زندگی کا دور مختصر تھا۔

10۔ 25:336(خدا)۔31

خدا، انسان کا الٰہی اصول، اور خدا کی شبیہ پر بنا انسان غیر منفک، ہم آہنگ اور ابدی ہیں۔ ہستی کی سائنس کاملیت کے اصول کو سجاتی ہے اور لافانیت کو روشنی میں لاتی ہے۔ خدا اور انسان ایک جیسے نہیں ہیں بلکہ الٰہی سائنس کی ترتیب میں، خدا اور انسان ایک ساتھ رہتے ہیں اور ابدی ہوتے ہیں۔ خدا ولدیت کی عقل ہے اور انسان خدا کی روحانی اولاد ہے۔

11۔ 7:337۔11

حقیقی خوشی کے لئے انسان کو اپنے اصول، الٰہی محبت کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہئے؛ بیٹے کو باپ کے ساتھ، مسیح میں مطابقت کے ساتھ متحد ہونا چاہئے۔ الٰہی سائنس کے مطابق انسان کا درجہ ویسا ہی کامل ہے جیسی وہ عقل ہے جو اُسے بناتی ہے۔

12۔ 470: 21۔24، 32۔5

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے۔ انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

13۔ 281: 14۔17

ایک خودی، ایک عقل یا روح جسے خدا کہا جاتا ہے لا متناہی انفرادیت ہے، جو سب روپ اور خوبصورتی دستیاب کرتا ہے اور جو انفرادی روحانی انسان اور چیزوں میں حقیقت اور الوہیت کی عکاسی کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ 12۔10:539

خدا بدی کا کوئی عنصر فراہم نہیں کر سکتا، اور انسان ایسی کچھ بھی ملکیت نہیں رکھ سکتا جو اُس نے خدا سے حاصل نہ کی ہو۔

15۔ 8۔1:91

مکاشفہ لکھنے والا ہمیں ”ایک نئے آسمان اور ایک نئی زمین“ کے بارے میں بتاتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی ایسے آسمان اور زمین کی تصویر کشی کی ہے، جس کے باشندے اعلیٰ حکمت کے اختیار میں ہوں؟

آیئے ہم اِس عقیدے سے پیچھا چھڑائیں کہ انسان خدا سے الگ ہے اور صرف الٰہی اصول، زندگی اور محبت کی فرمانبرداری کریں۔ یہاں پوری حقیقی روحانی ترقی کے لئے روانگی کا بڑا نقطہ آتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔